

سوال

سب منسل 57:5

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے روزہ رکھا ہوا ہے اور صرف دن غروب ہونے میں دس منٹ باقی ہیں یا اس سے بھی اس کو حیض آجاتا ہے۔ کیا وہ اس وقت اپنا روزہ افطار کر دے یا دس منٹ انتظار کر کے بعد کھولے اور یہ روزہ اس عورت کا شمار ہو گا یا کہ نہیں؟ نیز ایام حیض کے قضا شدہ روزے کی قضا کیا عید کے بعد

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله. أما بعد!

نوٹ چکا ہے باقی اب کھانے پینے میں اس کو اختیار ہے۔ جس طرح چاہے کرے جب روزہ ٹوٹ چکا ہے تو قضا ضروری ہے۔ یہاں نموں کا کوئی حساب نہیں۔ حیض روزے کی ضد ہے۔ دونوں جمع نہیں ہو سکتے حضرت عائشہ ماہ شعبان میں قضا کی دیا کرتی تھیں۔ (مشکوٰۃ وغیرہ) س سے معلوم ہوا کہ دیر سے بھی قضا کی دے سکتی ہے اور جتنی جلدی دی جائے بہتر ہے کیونکہ خطرہ ہے موت آجائے اور روزے ذمہ رہ جائیں۔

وبالله التوفيق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل

محدث فتویٰ